www.KitaboSunnat.com

مذکورہ دلائل کی روشنی میں فعل ہذا کے جواز پر استدلال کیا جا سکتا ہے۔ اس کو بدعت قرار دینا درست نہیں لیکن ضروری بھی نہیں صرف اباحت ہے اس صورت میں عموم نہی عن الانتخاب سے مخصص ہوگا۔ واللہ اعلم۔

۳۔ ادھار شے زیادہ قیمت پر فروخت کرنا؟

(۳) کسی شے کو ادھار نسبتاً زیادہ قیمت پر فروخت کرنا جائز ہے۔ کیونکہ جانوروں کے بھاؤ میں کمی بیشی ہوتی ہی رہتی ہے۔ جس سے سود کا شبہ ختم ہو جاتا ہے۔

۴۔ کیا خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رویت ممکن ہے؟

(۴) بحالت خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی بھی پرہیزگار متقی آدمی کو نظر آجانا ممکن ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي (مختصر الشمائل المحمدیہ اسنادہ صحیح) یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا پس تحقیق اس نے مجھے دیکھ لیا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا۔

بالفرض اگر کوئی اس مسلک کے خلاف نظریہ رکھتا ہے تو وہ باطل ہے کیونکہ کتاب وسنت کی نصوص کے منافی ہے۔

۵۔ ناگہانی موت اچھی ہے یا بری؟

(۵) اچانک موت بری نہیں صحیح بخاری میں حدیث ہے ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری ماں ناگہانی مرگئی ہے۔ میرا خیال ہے اگر اسے گفتگو کا موقعہ میسر آتا تو وہ صدقہ کرتی کیا پس اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کے لئے ثواب ہے؟ فرمایا ہاں۔ وجہ استدلال یہ ہے کہ اس آدمی نے اپنی ماں کی ناگہانی موت کی اطلاع جب نبیؐ کو دی تو آپ نے کراہت کا اظہار نہیں فرمایا۔ امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں حدیث ہذا پر بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے۔ "بَابُ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ الْبَغْتَةِ"

مصنف کا مقصود اسی بات کی طرف اشارہ کرنا ہے کہ اچانک موت مکروہ نہیں البتہ اس کو شہید قرار دینے کے لئے کوئی نص صریح صحیح موجود نہیں۔ نجات کا دارومدار انسان کی نیت و اعمال پر ہے۔ علامہ عبدالرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ مسئلہ ہذا کے بارے رقمطراز ہیں۔

ناگہانی موت کے بارے میں مختلف روایتیں آئی ہیں۔ بعض سے معلوم ہوتا ہے کہ ناگہانی موت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ